ادارہ

قادیانی لیڈروں کا دورۂ مصر ناکام، فتویٰ تکفیر کا اعادہ

دمشق (الاحرار/ نامہ نگار) یورپ سے تعلق رکھنے والے قادیانی جماعت کے سرکردہ لیڈروں نے ایک سازش کے تحت گذشتہ دنوں مصر کا دورہ کیا۔ قادیانی رہنماؤں کی سازش یہ تھی کہ مذاکرات کے ذریعہ عالم اسلام کی مشہور تعلیمی درسگاہ جامعۃ الازہر کے علماء کرام قادیانیوں پر لگنے والے کفر کے فتویٰ پر نظر ثانی کرنے کیلئے تیار ہوجائیں تاکہ عالم اسلام کو نقصان پہنچانے کا ایک نیا حربہ ہاتھ لگ جائے۔

ذرائع کے مطابق یورپ سے تعلق رکھنے والے قادیانی لیڈران انتہائی خفیہ طریقہ سے مصر پہنچے جہاں انہوں نے جامعۃ الازہر کے علماء کرام سے مذاکرات کی درخواست کی، جو جامعۃ الازہر کی دینی مشاورتی کمیٹی نے قبول کرلی۔ جس کے بعد شیخ الازہر ڈاکٹر محمد طنطاوی مدظلہ کی صدارت میں اجلاس ہوا۔ جس میں قادیانی لیڈروں نے اپنے عقائد پیش کئے اور دینی مشاورتی کمیٹی سے گذارش کی کہ ہم اسلامی نظریہ رکھتے ہیں اور اہل سنت ہیں لہٰذا ہمیں مسلمان قرار دیا جائے، اجلاس کے آخر میں الازہر کی دینی مشاورتی کمیٹی کے صدر ڈاکٹر سید طنطاوی مدظلہ نے قادیانی لیڈران سے کہا کہ آپ لوگوں نے یہ جو عقائد اور نظریات پیش کئے ہیں وہ باطل ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں، آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا اور اس کے ماننے والے سب سے بدترین کفر کے مرتکب ہیں۔

شیخ الازہر ڈاکٹر طنطاوی مدظلہ نے جامعۃ الازہر کا ۱۹۵۹ء کا فتویٰ کفر برائے قادیانی جماعت دہراتے ہوئے قادیانیوں کا یہ مطالبہ نامنظور کردیا کہ انہیں (قادیانیوں کو) مسلمان قرار دیا جائے۔ یاد رہے کہ جھوٹے مدعی نبوت مرزا غلام قادیانی اور اس کی جماعت پر اوّل کفر کا فتویٰ خاندان علماء لدھیانہ کے سرخیل مفتی اعظم حضرت مولانا شاہ محمد صاحب لدھیانوی اور ان کے برادران نے دیا تھا، علماء لدھیانہ کے اس فتویٰ تکفیر کی تمام عالم اسلام کے علماء نے مکمل تائید فرمائی تھی، یہ فتویٰ آج بھی جاری ہے اور ان شاء اللہ جاری رہے گا۔ شیخ الازہر نے قادیانیوں کے مطالبات نامنظور کر کے جہاں قادیانیوں کے کفر کی مزید توثیق کردی ہے، وہیں علماء لدھیانہ کے فتویٰ تکفیر کی تائید کا بھی اعلان کیا ہے کہ مرزا غلام قادیانی اور اس کی جماعت خارج از اسلام ہیں۔ شیخ الازہر کے اس فیصلہ سے اہل ایمان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ عالم اسلام کے متعدد رہنماؤں مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے مولانا عبدالرحمٰن باوا، مجلس احرار اسلام ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی، مجلس احرار اسلام بنگلہ دیش کے صدر مولانا انور حسین، مجلس احرار اسلام جرمنی کے صدر محمد اعظم، احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور دیگر حضرات نے الازہر کے فیصلہ پر خوشی کا اظہار فرمایا ہے۔ شیخ الازہر اور ان کے رفقاء کو اعلاء کلمۃ الحق پر مبارک باد دی ہے۔ قابل غور ہے کہ قادیانیوں نے اپنی اس تمام کارروائی کو خفیہ رکھا تھا اور درخواست دے کر الازہر کا اجلاس بھی خفیہ رکھنے کی گزارش کی تھی لیکن محافظین ختم نبوت میں شامل جاں نثار صحافی اس خبر کو منظر عام پر لے آئے۔ قادیانیوں کی اس ناکامی سے جہاں اہل ایمان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے وہیں قادیانی جماعت میں مایوسی کے بادل چھا گئے ہیں۔ ختم نبوت زندہ باد